# جس عورت کاذہنی توازن درست نه ہو، اس کی عدت کا حکم

مجيب: ابواحمد محمدانس رضاعطاري مدني

فتوى نمبر: WAT-877

قاريخ اجراء: 07 ذي تعدة الحرام 1443 هـ /07 ون 2022 ء

### دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

#### سوال

شوہر کا انتقال ہو الیکن بیوی کا ذہن ٹھیک نہیں ہے یعنی وہ پاگل ہے تو وہ عدت کیسے گزارے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْليِ الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا يَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

وہ عورت جس کا دماغ ٹھیک نہیں ہے بینی پاگل ہے اگر اس کا شوہر فوت ہو جائے تواس کا ولی عدت کی مدت میں کہیں اور اس کا نکاح نہیں کرے گا اور اس عورت پر سوگ (ترک زینت ) لازم نہیں البتہ اگر دوران عدت اس کا جنون چلا جاتا ہے تواس پر سوگ لازم ہو گا۔

در مختار میں عدت کی تعریف بیان کرتے ہوئے فرمایا:" (تربص یلزم المرأة) أو ولي الصغیرة (عندزوال النكاح)" ترجمہ: عدت ایسا انتظار ہے جوعورت یاصغیرہ کے ولی پر لازم ہے نكاح کے زوال کے وقت۔

اس کے تحت روالمحتار میں ہے: "بمعنی أنه یجب علیه أن یربصها أي یجعلها متصفة بصفة المعتدات لأن العدة صفتها لا صفة ولیها، إذ لا یصح أن یقال إذا طلقت، أو مات زوجها و جب علی ولیها أن یعتد وقد مر أنهم یقولون تعتدهی، والوجوب إنماهو علی الولي بأن لا یز وجها حتی تنقضي العدة أي مدة العدة تأمل، والمجنونة كالصغیرة "ترجمہ: اس كامعنی یہ ہے كه ولی پر واجب كه وه صغیره كوروك ركے یعنی ولی صغیره كو معتده كی صفات كے ساتھ متصف كر ہے كيونكه عدت عورت كی صفت ہے نہ اس كے ولی كی صفت، اور صحیح نہیں ہے كہ یہ كیا جائے جب عورت كو طلاق ہو جائے یا اس كا شوہر فوت ہو جائے تو اس كے ولی پر لازم ہے كہ عدت گزار ہے۔ اور ولی پر وجو ب كا معنی ہے كہ وہ اس كا محتار علی در المحتار علی در المحتار علی در المحتار علی در مختان جلد کی صفحہ کرے یہاں تک كه مدت گزر جائے یعنی عدت كی مدت اور مجنونة كا حکم صغیرہ والا ہے۔ (ردالمحتار علی در مختار علی در

# سوگ کے حوالے سے در مختار میں ہے: "(لا) حداد علی سبعة: کافرة و صغیرة، و مجنونة "ترجمہ: سات عور تول پر سوگ نہیں ہے: کافره، صغیره اور مجنونہ۔ (در مختار، جلد 3، صفحه 532، دارالفکر بیروت)

## وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَ جَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

